ہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے تذکرہ کے اخیر میں چند ضروری مباحث بھی لکھے گئے ہیں، جن میں ان کی سوانح اور فضائل ومناقب سے متعلق اہم گوشوں کی وضاحت پیش کی گئی ہے۔

آخر کتاب میں ''دفع توہمات'' کے عنوان سے مختلف قسم کے دس اوہام کا مستحسن طریقے سے ازالہ کیا گیا ہے۔

مؤلف موصوف کا انداز یہاں بھی محققانہ ہے، مگر مناظرانہ ہرگز نہیں، وہ ناصحانہ انداز اور مدلل طرز تحریر میں دھیرے دھیرے اپنی بات قاری کے دل میں پیوست کرتے جاتے ہیں، بنات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق عقائد ونظریات کی اصلاح کے لئے یہ کتاب ہر مسلمان گھرانے کی ضرورت ہے، خصوصاً شیعہ حضرات کو اس کتاب، بل کہ مؤلف موصوف کی تمام کتب کا ایک بار غیر جانب دارانہ مطالعہ ضرور کرنا چاہئے۔ باقی کتاب کی طباعت وسیٹنگ مناسب اور کاغذ درمیانہ ہے۔

معارف ترمذی: تالیف: مفتی محمد طارق، ناشر: مکتبہ شیخ الہند راولپنڈی، سائز: 20×30/8، صفحات: ۶۲۳، قیمت 400 روپے۔

''جامع الترمذی'' کا شمار حدیث کی ان چھ کتب میں ہوتا ہے، جنہیں ''اصول ستہ'' کہا جاتا ہے اور جنہیں امت مسلمہ کی جانب سے ''تلقی بالقبول'' حاصل ہے۔ مرتبہ میں اگرچہ اس کا نمبر پانچواں ہے، مگر نافعیت واہمیت میں یہ صحیحین سے کسی بھی طرح کم نہیں۔ چنانچہ امام ابو اسماعیل عبداللہ بن محمد انصاری فرماتے ہیں: **﴿ وکتابه عندي أنفع كتاب من كتاب البخاري ومسلم ؛لأن كتابي البخاري و مسلم لايقف على الفائدة منها إلا المتبحر العالم، وكتاب أبي عيسى يصل إلى فائدته كل أحدمن الناس ﴾**

''جامع الترمذی'' میں فقہ الحدیث اور متن الحدیث کا حسین امتزاج، فقہاء کی آراء، ان کا عمل اور متداول وغیر متداول مذاہب کا بیان، ہر حدیث پر صحت وضعف کے اعتبار سے کلام، سند میں موجود علل کا ذکر وغیرہ کئی خصوصیات موجود ہیں، فقہ کا بیان کر کے امام ترمذیؒ نے امام بخاریؒ کی غرض اور احادیث باب اور ان کے طرق ایک ہی جگہ جمع کر کے امام مسلمؒ کی غرض کو اپنی کتاب میں جمع کر لیا، ایک اہم خصوصیت جس سے دیگر ''امہات ستہ'' خالی ہیں، یہ ہے کہ ہر باب کے آخر میں متعلقہ موضوع سے متعلق جتنے صحابہ کرامؓ سے احادیث مروی ہیں، ان سب کی طرف اشارہ کرتے ہیں، غرض امام ترمذیؒ کی ''جامع''، مذاہب فقہیہ کا ایک انسائیکلو پیڈیا ہے اور ہر حدیث پر صحۃً وضعفاً کلام اور سند میں مذکور علل کے بیان کی وجہ سے طلبہ علم حدیث کے لئے تمرین کی ایک بہترین ومفید کتاب بھی ہے۔ درس نظامی میں تدریسی حوالے سے صحیح بخاری کے بعد اس کا درس بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ خصوصاً فقہی مذاہب کے تفصیلی مباحث کا خصوصی اہتمام عموماً ''جامع الترمذی'' ہی کے درس میں کیا جاتا ہے۔

''جامع الترمذی'' کی اسی اہمیت کے پیش نظر قدیماً وحدیثاً اس کی مختلف زبانوں میں سینکڑوں کی تعداد میں

شروح، تعلیقات وحواشی اور امالی وتقاریر لکھی اور ضبط کی گئی ہیں، زیر نظر کتاب جو جامعہ فریدیہ کے استاذ مفتی محمد طارق کی تالیف ہے، بھی اس کی جلد ثانی کی شرح ہے، جو ابواب الاطعمہ تا ابواب القدر کی احادیث کی شرح پر مشتمل ہے، اس شرح کی تالیف وترتیب میں بقول شارح ان امور کا اہتمام کیا گیا ہے۔

۱-ہر حدیث پر اعراب اور اس کا بامحاورہ اُردو ترجمہ۔

۲-مستقل الفاظ کے معنی۔

۳-عنوان لگا کر احادیث کی تشریح۔

۴-فقہی مسائل کا ذکر دلائل اور حوالوں کے ساتھ۔

۵-عام فہم انداز میں تشریح۔

۶-تطویل سے اجتناب۔

حدیث کی شرح میں ان کا اسلوب یہ ہے کہ وہ سب سے پہلے بغیر سند کے حدیث کا مشکول متن ذکر کر کے اس کا سلیس اور معنی خیز ترجمہ ذکر کرتے ہیں، اس کے بعد حدیث میں مذکور مشکل کلمات کی لغوی تشریح کر کے پھر مختلف عنوانات کے ذریعے حدیث کی شرح کرتے ہیں، حدیث میں مذکور مسائل میں اگر ائمہ کے درمیان اختلاف ہو تو اختصار اور جامعیت کا لحاظ رکھتے ہوئے اس کو دلائل کے ساتھ بیان کرتے ہیں، قول راجح کی وجوہ ترجیح ذکر کرنے کے ساتھ مرجوح قول کے دلائل کے جواب بھی دیتے ہیں۔

شرح کا اسلوب سہل اور مدرسانہ ہے، اختصار وجامعیت دونوں کا خصوصی خیال رکھا گیا ہے، متعلقہ ابواب کی احادیث کی شرح میں کوئی تشنگی نہیں چھوڑی گئی، اس اعتبار سے یہ ایک مفید شرح ہے۔ البتہ احادیث ومسائل کی تخریج کا مکمل اہتمام نہیں کیا گیا، اس جلد کے اگلے ایڈیشن اور اگلی جلدوں میں اگر اس کا اہتمام ہو جائے تو یہ ایک تحقیقی شرح بن جائے گی۔ باقی کتاب کی طباعت واشاعت معیاری ہے اور سیٹنگ میں سلیقہ مندی کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

عکس پیغمبر ﷺ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ: تالیف: مفتی ابوالحسن محمود احمد قریشی، ناشر: سید شاہد علی شاہ بخاری، صفحات: ۴۷۰، سائز 23×36/16، قیمت: 250 روپے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام عبداللہ، ولدیت عثمان، کنیت ابوبکر اور لقب عتیق اور صدیق ہے، آپؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بعد سب سے پہلے ایمان لائے، آپ کی پاکیزہ زندگی کی ایک ایک گھڑی اور اس کا ہر ہر پہلو اس قابل ہے کہ اس کو حرزِ جان بنایا جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر گھڑی اور ہر مشکل کے ساتھی، یار غار، جنہیں اللہ تعالیٰ نے ''ثانی اثنین'' کا مبارک لقب دیا، جنہوں نے اپنا سب کچھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان کر دیا تھا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرمایا: